السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات شیطان انسان کے دل میں شرکیہ اور کفریہ خیال ڈالتا ہے۔ تو فوراہی جھٹک دیتا ہوں اور توحید کے کلمات زبان سے ادا کرتا ہوں۔ الحمدللہ۔ کیا ان وساوس کا دل میں آنے کا بھی قیامت کے روز مواخذہ ہوگا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں ان کا مؤاخذہ نہیں ہوگا کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

« عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: « إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ ». رواه البخاري (2391) ومسلم (127).

اللہ تعالی نے میری امت کے سینے میں پیدا ہونے والے وساوس سے درگزر فرما دیا ہے جب تک کہ وہ ان پر عمل نہ کر لے یا ان کو زبان پر نہ لے آئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی